بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۲۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم یکشنبہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

نمبر ۲۱۳	۱۳ تبوک ۱۳۴۱ ہش ۶ جمادی الاول ۱۳۸۲ ھ ۱۳ ستمبر ۱۹۶۲ء	جلد ۵۱/۱۶

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۱۲ ستمبر بوقت ۸½ بجے صبح

کل حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر رہی۔ رات نیند آگئی تھی۔ اس وقت طبیعت اچھی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

آمین اللّٰھم آمین

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۲ ستمبر۔ کل یہاں نماز جمعہ محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے پڑھائی۔ آپ نے خطبہ جمعہ میں خدمت دین کی خاطر اپنی زندگیاں وقف کرنے والے مبلغین اسلام اور مربیوں کا اعزاز و اکرام کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ آپ نے سورۂ آل عمران کی آیت

وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا

کی تفسیر بیان کرتے ہوئے بتایا کہ اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے باہم متحد و متفق رہنے کی تلقین فرمائی ہے اور اس سے اگلی آیت میں یہ فرمایا ہے کہ تم میں سے ایک ایسی جماعت ہونی چاہیئے جس کا کام صرف یہ ہو کہ وہ لوگوں کو نیکی کی طرف بلائے اور نیک باتوں کی تعلیم دے اور بدی سے روکے۔ اور یہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔ اس سے ظاہر ہے کہ اتحاد و اتفاق تبلیغ کا فریضہ منظم طور پر ادا کئے بغیر قائم نہیں رہ سکتا۔ اس لحاظ سے مبلغین اور مربیان کرام جو تبلیغ کا فریضہ ادا کرتے ہیں۔ اور اس طرح اتحاد و اتفاق اور محبت و اخوت کے قیام کا ذریعہ بنتے ہیں مسلمانوں میں سب سے زیادہ معزز ہونے چاہئیں اور ان کے احترام میں فرق نہیں آنا چاہیئے۔ اس امر کو مزید واضح کرنے کے لئے آپ نے الفضل میں سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ فرمودہ ۲۶ اپریل ۱۹۴۷ء پڑھ کر سنایا۔ جس میں حضور نے جماعت کو یہ امر ہمیشہ یاد رکھنے کی تلقین فرمائی ہے۔ کہ خدمت دین ہی سب سے بڑا اعزاز اور سب سے اعلیٰ خوبی ہے اور یہ کہ جو قوم دین کے خادموں کا ادب اور احترام قائم نہیں کرتی۔ وہ زیادہ دیر تک زندہ نہیں رہ سکتی۔

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خوشحالی کیلئے ضروری ہے کہ انسان دنیوی مصائب اور روحانی بیماریوں دونوں سے امن میں رہے

اسی لئے اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں حسنات دارین کی دعا سکھلائی ہے

"انسان اپنے نفس کی خوشحالی کے واسطے دو چیزوں کا محتاج ہے۔ ایک دنیا کی مختصر زندگی اور اس میں جو کچھ مصائب شدائد ابتلاء وغیرہ اسے پیش آتے ہیں ان سے امن میں رہے۔ دوسرے فسق و فجور اور روحانی بیماریاں جو اسے خدا سے دور کرتی ہیں ان سے نجات پاوے۔ تو دنیا کا حسنہ یہ ہے کہ کیا جسمانی اور کیا روحانی دونوں طور پر یہ ہر ایک بلا اور گندی زندگی اور ذلت سے محفوظ رہے۔ خُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا۔ ایک ناخن ہی میں درد ہو تو زندگی بیزار ہو جاتی ہے۔ میری زبان کے نیچے ذرا درد ہے اس سے سخت تکلیف ہے۔ اسی طرح جب انسان کی زندگی خراب ہوتی ہے۔ جیسے بازاری عورتوں کا گروہ کہ ان کی زندگی کیسی ظلمت سے بھری ہوئی اور بہائم کی طرح ہے اور خدا اور آخرت کی کوئی خبر نہیں تو دنیا کا حسنہ یہی ہے کہ خدا ہر ایک پہلو سے خواہ وہ دنیا کا ہو خواہ آخرت کا ہر ایک بلا سے محفوظ رکھے۔ اور وَفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً میں جو آخرت کا پہلو ہے وہ بھی دنیا کے حسنہ کا ثمرہ ہے۔ اگر دنیا کا حسنہ انسان کو مل جاوے تو وہ فال نیک آخرت کے واسطے ہے۔ یہ غلط ہے جو لوگ کہتے ہیں کہ دنیا کا حسنہ کیا مانگنا ہے، آخرت کی بھلائی ہی مانگو۔ صحت جسمانی وغیرہ ایسے امور ہیں جن سے انسان کو آرام ملتا ہے۔ اور اس کے ذریعے وہ آخرت کے لئے کچھ کر سکتا ہے۔ اور اسی لئے ہی دنیا کو آخرت کی کھیتی کہتے ہیں کہ درحقیقت جسے خدا دنیا میں صحت، عزت، اولاد اور عافیت دیوے اور عمدہ عمدہ اعمال صالحہ اس کے ہوں تو امید ہوتی ہے کہ آخرت بھی اس کی اچھی ہوگی"۔ (ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۳۰۲ و صفحہ ۳۰۳)

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا دسواں سالانہ اجتماع

امسال مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا دسواں تربیتی سالانہ اجتماع ۳۰، ۳۱ اکتوبر و یکم نومبر ۱۹۶۲ء کو انشاء اللہ ربوہ میں منعقد ہوگا۔ اراکین انصار اللہ کو چاہیئے کہ وہ ابھی سے اجتماع میں شامل ہونے کی تیاری شروع فرما دیں۔ نیز مجالس یہ نوٹ فرمالیں کہ شوریٰ انصار اللہ کے لئے تجاویز بھجوانے اور آئندہ تین سال کے لئے صدارت کے لئے نام ارسال کرنے کی آخری تاریخ ۲۰ ستمبر ہے اس لئے تمام مجالس سے درخواست ہے۔ کہ وہ صدر کے عہدہ کے لئے نام اور شوریٰ انصار اللہ کے لئے تجاویز (اگر ہوں) بھجوانا چاہیں، مجلس عاملہ مقامی کی منظوری کے بعد ۲۰ ستمبر سے پہلے پہلے مرکز میں بھجوا دیں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں داخلہ برائے ایم۔ اے (عربی)

تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں ایم۔ اے (عربی) کلاس کا نیا داخلہ ۱۴ ستمبر ۱۹۶۲ء بروز سوموار سے شروع ہوگا اور دس دن تک جاری رہے گا۔ طالبات کے لئے بھی باپردہ انتظام ہے اور ان کی رہائش کے لئے جامعہ نصرت ہوسٹل میں بندوبست موجود ہے۔

(پرنسپل)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۳ ستمبر ۱۹۶۲ء

اِنَّ بَعۡضَ الظَّنِّ اِثۡمٌ

قرآن کریم میں آیا ہے :-

اِنَّ بعض الظنِّ اثمٌ (حجرات ۱۳)

یعنی بعض ظنّ گناہ (اثمٌ) ہوتے ہیں ۔

ظنّ دو قسم کا ہوتا ہے ایک حسن ظنی اور ایک بدظنی ۔ یہاں جو اللہ تعالیٰ نے بعض الظن اثمٌ فرمایا تو اس کے یہی معنی ہیں کہ ہر قسم کا ظن "اثم" یعنی گناہ نہیں ہوتا ۔ البتہ بعض قسم کے ظن جن کو ہم بدظنی کہہ سکتے ہیں ضرور گناہ ہوتے ہیں اور جب اللہ تعالیٰ نے اس کو "اثم" کا نام دیا ہے تو ظاہر ہے کہ ایک مومن کو بدظنی سے بچنا چاہیئے ۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بدظنی سے بچنے کے لئے بار بار توجہ دلائی ہے چنانچہ آپ فرماتے ہیں :-

"بدظنی ایک ایسا مرض ہے اور ایسی بُری بلا ہے جو انسان کو اندھا کر کے ہلاکت کے ایک تاریک کنوئیں میں گرا دیتی ہے ۔ بدظنی ہی ہے جس نے ایک مُردہ انسان کی پرستش کرائی ۔ بدظنی ہی تو ہے جو لوگوں کو خدا تعالیٰ کی صفاتِ خلق ، رحم ، رازقیت وغیرہ سے معطّل کر کے نعوذ باللہ ایک شہ معطّل اور فضے بیکار بنا دیتی ہے ۔ الغرض اسی بدظنی کے باعث جہنم کا بہت بڑا حصہ اگر کہوں کہ سارا حصہ بھر جائے گا تو مبالغہ نہیں "

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۱)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ان الفاظ سے واضح ہے کہ بدظنی کتنی بُری چیز ہے ۔ پھر آپ فرماتے ہیں :-

"یہ خوب یاد رکھو کہ ساری خرابیاں اور برائیاں بدظنی سے پیدا ہوتی ہیں ۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے اس سے بہت منع فرمایا ہے اور پھر فرمایا کہ اِنَّ بعض الظنّ اثمٌ ۔ اگر مولوی لوگ ہم سے بدظنی نہ کرتے اور صدق اور استقلال کے ساتھ وہ ہماری باتیں سنتے ۔ ہماری کتابیں پڑھتے اور ہمارے پاس رہ کر ہمارے حالات کا مشاہدہ کرتے تو ان الزامات کو جو وہ ہم پر لگاتے ہیں ، ہرگز نہ لگاتے لیکن جب انہوں نے خدا تعالیٰ کے اس ارشاد کی عظمت نہ کی اور اس پر کاربند نہ ہوئے تو اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ مجھ پر بدظنی کی اور میری جماعت پر بھی بدظنی کی ۔ اور جھوٹے الزامات اور اتہامات لگانے شروع کر دئے یہاں تک کہ بعض نے بڑی بیباکی سے یہ لکھ دیا کہ یہ تو دہریوں کا گروہ ہے اور یہ لوگ نمازیں نہیں پڑھتے روزے نہیں رکھتے ۔ وغیرہ وغیرہ اب اگر وہ اس بدظنی سے بچتے تو ان کو جھوٹ کی لعنت کے نیچے نہ آنا پڑتا اور وہ اس سے بچ جاتے ۔ میں سچ کہتا ہوں کہ بدظنی بہت ہی بُری بلا ہے جو انسان کے ایمان کو تباہ کر دیتی ہے ۔ اور صدق اور راستی سے دور پھینک دیتی ہے اور دوستوں کو دشمن بنا دیتی ہے ۔ صدیقوں کے کمال حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ انسان بدظنی سے بہت ہی بچے ۔ اور اگر کسی کی نسبت کوئی سوءِ ظن پیدا ہو تو کثرت کے ساتھ استغفار کرے اور خدا تعالیٰ سے دعائیں کرے تاکہ اس معصیت اور اس کے بُرے نتیجہ سے بچ جاوے جو اس بدظنی کے پیچھے آنے والا ہے ۔ اس کو کبھی معمولی چیز نہیں سمجھنا چاہیئے یہ بہت ہی خطرناک بیماری ہے جس سے انسان بہت جلد ہلاک ہو جاتا ہے ۔ غرض بدظنی انسان کو تباہ کر دیتی ہے یہانتک لکھا ہے کہ جس وقت دوزخی لوگ جہنم میں ڈالے جائیں گے تو اللہ تعالیٰ ان سے یہی فرمائے گا کہ تم نے اللہ تعالیٰ پر بدظنی کی ۔ بعض لوگ اس خیال کے بھی ہیں جو یہ سمجھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ خطاکاروں کو معاف کر دیگا اور نیکوکاروں کو عذاب دے گا ۔ ایسا خیال بھی اللہ تعالیٰ پر بدظنی ہے اس لئے کہ اس کی صفتِ عدل کے سراسر خلاف ہے ۔ گویا نیکی اور اس کے نتائج کو جو قرآن شریف میں اسنے مقرر فرمائے ہیں بالکل ضائع کر دینا اور بیہودہ ٹھہرانا ہے ۔ پس خوب یاد رکھو کہ بدظنی کا انجام جہنم ہے ۔ اس کو معمولی مرض نہ سمجھو ۔ بدظنی سے ناامیدی اور ناامیدی سے جرائم اور جرائم سے جہنم ملتا ہے ۔ بدظنی صدق کی جڑ کاٹنے والی چیز ہے اس لئے تم اس سے بچو اور صدیق کے کمالات حاصل کرنے کے لئے دعائیں کرو ۔" (ایضاً صفحہ ۳۷۲ ، ۳۷۳)

اگر دیکھا جائے تو دنیا میں آج جس قدر گناہ پھیلا ہوا ہے وہ ماموروں سے بدظنی کی وجہ سے ہی ہے ۔ اگر لوگ ماموروں کی باتوں سے بدظن نہ ہوں تو یقیناً وہ بہت سے گناہوں سے بچ جاتے ۔ اور گو وہ ان پر ایمان نہ بھی لاتے بلکہ صرف ان سے بدظنی نہ کرتے تو پھر بھی ایک حد تک وہ گناہ سے بچے رہتے ۔

دنیا میں ایسے لوگ ضرور ہوتے ہیں جو ماموروں پر ایمان تو نہیں لاتے مگر چونکہ ان کے نزدیک ہستی باری تعالیٰ ثابت نہیں ہوتی یا وہ یہ عقیدہ نہیں رکھتے کہ اللہ تعالیٰ بندوں سے ہمکلام ہوتا ہے اس لئے وہ ماموروں پر ایمان تو نہیں لاتے مگر وہ یہ کہتے ہیں کہ ہم اس کے متعلق نہیں جانتے (لا ادری) اس لئے ہم بدظنی تو نہیں کرتے مگر ہم یقین بھی نہیں کرتے ایسے لوگوں کا معاملہ تو اللہ تعالیٰ کے ساتھ ہے تاہم ان کے علاوہ ایسے لوگ بھی ہوتے ہیں جو صریح طور پر بدظنی کے مرتکب ہوتے ہیں اور طرح طرح کے بہانوں سے ماموروں کا انکار کرتے ہیں مثلاً بعض کہتے ہیں کہ ایسے شخص سے اللہ تعالیٰ کس طرح خطاب کر سکتا ہے جس کی پوزیشن انکے نزدیک بہت پست ہوتی ہے ۔ چنانچہ کفارِ مکہ یہی کہتے تھے کہ اگر اللہ تعالیٰ کا کلام نازل ہوتا تو وہ دو بڑے شہروں کے بڑے آدمیوں پر نازل ہوتا ایک یتیم پر کیوں نازل ہوتا ۔ الغرض ماموروں کے متعلق جو لوگ بدظنیاں کرتے ہیں وہ بہت بڑے گناہ کے مرتکب ہوتے ہیں اور ان کا گناہ اس لئے بھی زیادہ ہوتا ہے کہ وہ دوسروں کے راستہ میں بھی روک بن جاتے ہیں ۔

ہم دیکھتے ہیں کہ اسلام کے معترضین خواہ وہ یورپ کے عیسائی ہوں یا ملحد ہوں یا مشرق کے منکرین آریہ وغیرہ ان لوگوں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق بہت سی بدظنیاں پھیلا رکھی ہیں ۔ کبھی تعدّد ازدواج پر غلط نکتہ چینی کرتے ہیں ، کبھی جہاد پر معترض ہوتے ہیں ۔ کبھی آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کسی کردار کو نشانۂ اعتراض بناتے ہیں ۔ حالانکہ اگر وہ بدظنی کو چھوڑ کر آپ کی سیرت کا مطالعہ کریں تو وہ حقیقت سے واقف ہو سکتے ہیں ۔ ابوجہل اور ابولہب بھی تو آخر مکہ کی مٹی ہی سے پیدا ہوئے تھے جس سے سیدنا حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ پیدا ہوئے ۔ مگر اول الذکر بدظنی کی وجہ سے تباہ ہو گئے اور آخر الذکر حسن ظنی کی وجہ سے فائز المرام ہو گئے ۔

جہاں تک ماموروں کا تعلق ہے چاہیئے کہ انسان جلد بازی سے کام نہ لے اور چھوٹتے ہی بدظنی نہ کرنے لگے بلکہ پوری پوری تحقیقات کرے اور پھر بھی اگر دل مطمئن نہ ہو تو بات کو حوالہ خدا کر دے نہ یہ کہ بدظنیوں کو اپنا رہنما بنا کر ان کی مخالفت میں کھڑا ہو جائے اور سچی باتوں کو بھی جوش میں جھٹلانے لگے ۔

عام طور پر بھی ہم دیکھیں تو معلوم ہوگا کہ ہمارے ملک ہی میں نہیں تمام اسلامی ممالک میں بدظنی ہی کے مرض نے سخت بے اطمینانی پھیلا رکھی ہے ۔ ایک قومی کارکن کوئی کام کرتا ہے تو حسن ظنی کی بجائے زیادہ تر بدظنی سے کام لیا جاتا ہے اور سمجھا جاتا ہے کہ اسنے فلاں کام اپنی فلاں غرض کے لئے کیا ہے ظاہر ہے کہ اس طرح قوم کا کوئی کام سرانجام نہیں پا سکتا کیونکہ بدظنی کی وجہ سے کوئی شخص دوسرے کی خدمات قومی کو صحیح زاویہ سے نہیں دیکھتا ۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ کشمکش شروع ہو جاتی ہے اور بجائے فائدہ کے ملک و قوم کو نقصان پہنچ جاتا ہے بلکہ قتل و غارت تک نوبت پہنچ جاتی ہے ۔

ہم یہ بھی دیکھتے ہیں کہ جو ممالک باہم حسن ظنی نہ سہی کم از کم بدظنیوں سے بچے ہوئے ہیں وہ فی الحقیقت بڑی ترقی کر رہے ہیں ایسے لوگ اصولاً بدظنی سے پرہیز کرتے ہیں اور جو لوگ قومی خدمت پر مامور ہو جاتے ہیں ان پر اعتماد کرتے ہیں اور اسی طرح انکا نظام نظم و نسق صحیح طور پر کام کرتا ہے اور سب اپنی اپنی جگہ قومی خدمات سرانجام دیتے چلے جاتے ہیں جس سے انہیں اور ان کی قوم کو بہت فائدہ ہوتا ہے ۔

حقیقت یہ ہے کہ اگر دنیا سے ایک دوسرے پر سے اعتماد اٹھ جائے اور بدظنیاں ہی بدظنیاں پھیل جائیں تو انسان ایک پل کے لئے بھی آرام سے زندگی نہیں گزار سکتا ۔ چنانچہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں :-

"جو شخص ایمان لاتا ہے اسے اپنے ایمان سے یقین اور عرفان تک ترقی کرنی چاہیئے نہ یہ کہ وہ پھر ظن میں گرفتار ہو ۔ یاد رکھو ۔ ظن مفید نہیں ہو سکتا ۔ خدا تعالیٰ خود فرماتا ہے اِنَّ الظنّ لا یغنی من الحقّ شیئاً ۔ یقین ہی ایک ایسی چیز ہے جو انسان کو بامراد کر سکتی ہے ۔ یقین کے بغیر کچھ نہیں ہوتا ۔ اگر انسان ہر بات پر بدظنی کرنے لگے تو شاید ایک دم بھی دنیا میں نہ گزار سکے ۔ وہ پانی نہ پی سکے کہ شاید اس میں زہر ملا دیا ہو ۔ بازار کی چیزیں نہ کھا سکے ۔ کہ ان میں ہلاک کرنے والی کوئی شے ہو پھر کس طرح وہ رہ سکتا ہے ۔ یہ ایک موٹی مثال ہے ۔ اسی طرح پر انسان روحانی امور میں اس سے فائدہ اٹھا سکتا ہے ۔ اب تم خود یہ سوچ لو ۔ اور اپنے دلوں میں فیصلہ کر لو کہ کیا تم نے میرے ہاتھ پر جو بیعت کی ہے اور مجھے مسیح موعود ، حَکَم ۔ عدل مانا ہے تو اس ماننے کے بعد میرے کسی فیصلہ یا فعل پر اگر

(باقی صفحہ ۵ پر)

کارروائی اجلاس نگران بورڈ مورخہ ۹/۹/۶۴

محترم مرزا عبد الحق صاحب ایڈووکیٹ صدر نگران بورڈ

یہ اجلاس ۸ بجے صبح سے لے کر ۲½ بجے بعد دوپہر تک جاری رہا۔ حسب ذیل ممبران کرام نے شمولیت فرمائی۔

(۱) محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب
(۲) " مرزا مبارک احمد صاحب
(۳) " چوہدری محمد انور حسین صاحب
(۴) " شیخ محمد احمد صاحب
(۵) " شیخ رحمت اللہ صاحب
(۶) " چوہدری اسد اللہ خان صاحب
(۷) " شیخ محمد حنیف صاحب
(۸) " چوہدری نذیر احمد صاحب باجوہ
(۹) خاکسار مرزا عبد الحق

(۱) بے پردگی کی قباحت کو دور کرنے کے لئے نگران بورڈ کی طرف سے مختلف قسم کے اقدامات ہو چکے ہیں۔ لیکن ابھی تک اس بارہ میں خاطر خواہ صورت پیدا نہیں ہوئی جو ہمارے لئے نہایت قابل افسوس ہے بے پردگی کو کلی طور پر دور کرنے کے بغیر ہمارا جماعتی امتیاز قائم نہیں رہ سکتا۔ اور نہ ہی ہم مغربی تہذیب کی تباہ کن خرابیوں سے بچ سکتے ہیں۔ برقعہ کی ساخت کے متعلق بھی احتیاط سے کام نہیں لیا جاتا۔

نگران بورڈ کے گزشتہ اجلاس میں مکرم شیخ محمد احمد صاحب کی خدمت میں گزارش کی گئی تھی کہ وہ برقعہ کے متعلق ایک مضمون تحریر فرمائیں جسے ٹریکٹ کی صورت میں شائع کیا جائے۔ مکرم شیخ محمد احمد صاحب نے وہ مضمون نگران بورڈ میں پیش کیا اور پڑھ کر سنایا گیا۔ فیصلہ ہوا کہ یہ مضمون بصورت ٹریکٹ نظارت اصلاح و ارشاد کی طرف سے شائع کیا جائے۔

(۲) مخلوط تعلیم کا معاملہ بھی زیر غور لایا گیا بعض دوستوں نے بالخصوص ڈاکٹر مرزا عبد الرحیم صاحب نے اس کے متعلق نگران بورڈ کو توجہ دلائی ہے۔ فیصلہ ہوا کہ مخلوط تعلیم کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشادات جمع کروائے جائیں اور ان کے پیش نظر فیصلہ کیا جائے کہ احباب جماعت کو اس بارہ میں کیا صورت اختیار کرنی چاہیئے۔

ان ارشادات کی تلاش اور جمع کرنے کا کام مکرم چوہدری فضل احمد صاحب نائب ناظر تعلیم کے سپرد کیا جائے۔ جو مکرم مولوی محمد یعقوب صاحب انچارج صیغہ زود نویسی کی مدد سے ایسے تمام ارشادات جمع کر کے ایک ماہ کے اندر نگران بورڈ میں ارسال فرما دیں۔

(۳) رسالہ مصباح کے گشیدہ کاری نمبر بابت ماہ مئی ۱۹۶۴ء کے ایک مضمون کی طرف ایک دوست نے توجہ دلائی تھی۔ یہ مضمون دیکھا گیا۔ فیصلہ ہوا کہ اس قسم کے مضمون جو سلسلہ کی روایات کے خلاف اور تحریک جدید کے اصولوں کے منافی ہوں ہمارے رسالوں میں شائع نہیں ہونے چاہئیں۔

(۴) الفضل کا علمی معیار بڑھانے کا معاملہ پیش ہو کر فیصلہ ہوا کہ نگران بورڈ کی جاری کردہ ہدایات پر ابھی تک عمل نہیں ہوا اور نہ ہی مکرم ناظر صاحب اصلاح و ارشاد نے اس بارہ میں کوئی قدم اٹھایا ہے مکرم صدر صاحب صدر انجمن احمدیہ نے فرمایا ہے کہ ۲۰ ستمبر ۱۹۶۴ء سے لے کر ایک ماہ تک براہ راست خود اس امر کی نگرانی فرمائیں گے کہ ان تجاویز پر عمل ہو۔

(۵) قضا کے متعلق رپورٹ کرنے کے لئے جو سب کمیٹی مقرر کی گئی تھی۔ وہ اپنی رپورٹ ایک ماہ کے اندر بھیجنے کا وعدہ کرتی ہے۔

(۶) بیرونی ممالک میں مبلغین کے متعلق سب کمیٹی کی رپورٹ پیش ہوئی۔ فیصلہ ہوا کہ نگران بورڈ اصولاً اس رپورٹ سے اتفاق کرتا ہے۔ البتہ ان مبلغین کے اہل و عیال کی تربیت اور تعلیم کے لئے زیادہ معین تجاویز کی ضرورت محسوس ہوتی ہے مکرم چوہدری محمد انور حسین صاحب اور مکرم شیخ محمد احمد صاحب ایسی تجاویز براہ مہربانی نگران بورڈ کے آئندہ اجلاس سے قبل ارسال فرمائیں۔

واقفین زندگی کے ساتھ گہرا رابطہ پیدا کرنے کے لئے بعض تجاویز ہوئیں جن پر انشاء اللہ عمل درآمد ہو گا۔

(۷) مکرم صدر صاحب خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا خط $\frac{۱۵۴۷}{۲۵/۸/۶۴}$ متعلق عہدیداران خدام الاحمدیہ ممالک بیرون پیش تھا۔ فیصلہ ہوا کہ مکرم وکیل التبشیر صاحب کی رپورٹ کے ساتھ یہ خط آئندہ اجلاس میں پیش ہو

(۸) تحریک جدید کے جو نئے کوارٹرز کے سامنے مردانہ صحن بنانے کے لئے دیوار کی تعمیر کا معاملہ پیش ہوا۔ ہمیں معلوم ہوا ہے کہ ان کوارٹروں میں بعض رہنے والے صاحبان اس دیوار کی تعمیر کو پسند نہیں کرتے۔ یہ صورت اختیار نہیں کی جا سکتی کہ بعض کوارٹروں کے سامنے دیوار تعمیر کر دی جائے۔ اور بعض کے سامنے نہ کی جائے کیونکہ یہ سخت بدنمائی کا موجب ہو جائیگا اس لئے مناسب معلوم ہوتا ہے۔ کہ ان صاحبان کی اکثریت کے مطابق فیصلہ کیا جائے۔ مکرم وکیل اعلیٰ صاحب ان تمام صاحبان سے دریافت فرما کر نگران بورڈ میں رپورٹ فرما دیں کہ ان کی اکثریت دیوار کی تعمیر کو چاہتی ہے یا نہیں۔

(۹) پاکستان میں بڑی بڑی جگہوں پر مراکز سلسلہ قائم کرنے کے متعلق جو معاملہ مجلس شوریٰ نے نگران بورڈ کے سپرد کیا ہے۔ اس پر مکرم صدر صاحب صدر انجمن احمدیہ کی تفصیلی رپورٹ لینے کی ضرورت محسوس ہوتی ہے۔ یہ رپورٹ نگران بورڈ کے آئندہ اجلاس میں پیش ہو

(۱۰) تفسیر کبیر کی تکمیل کے متعلق مکرم قاضی محمد اسلم صاحب کا خط اور اس پر رپورٹیں پیش ہوئیں۔ فیصلہ ہوا کہ دریافت کیا جائے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے نوٹ جمع کرنے اور ترتیب دینے کے لئے مکرم مولوی محمد یعقوب صاحب کے ساتھ کسی مددگار کو لگا یا جائے۔ تو اس کام کے جلد مکمل ہونے کی کوئی صورت ہو سکتی ہے یا نہیں۔ اگر ہو سکتی ہو۔ تو مددگار کا نام بھی وہ خود ہی تجویز کریں۔

(۱۱) نگران بورڈ کا آئندہ اجلاس مورخہ ۲۷/۱۰/۶۴ کو بوقت آٹھ بجے صبح منعقد کرنے کا فیصلہ ہوا۔ چونکہ کام زیادہ ہو گا۔ اس لئے وہ اجلاس سارا دن رہے گا۔

مرزا عبد الحق صدر نگران بورڈ

قافلہ قادیان میں شامل ہونیوالے اصحاب متوجہ ہوں

— محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب ناظر خدمت درویشاں —

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ قادیان کے قافلہ کے لئے حکومت مغربی پاکستان کی خدمت میں درخواست بھجوا دی گئی ہے۔ اس مرتبہ بھی قادیان کا مذہبی روحانی اجتماع ۱۸-۱۹-۲۰ دسمبر ۱۹۶۴ء کو ہوگا۔ قافلہ کی روانگی انشاء اللہ ۱۷ دسمبر کو لاہور سے بذریعہ ٹرین ہوگی۔ اور قادیان سے واپسی ۲۱ دسمبر کی شام کو ہوگی۔ احباب کامیابی کے لئے دعائیں کرتے رہیں۔

جو دوست قافلہ میں جانا چاہیں وہ نظارت خدمت درویشاں سے شمولیت کے لئے مطبوعہ فارم حاصل کر کے اپنے ضروری مطلوبہ کوائف بھجوا دیں۔ مندرجہ ذیل شرائط جو بہر حال ضروری ہیں انہیں ملحوظ رکھا جائے۔

(۱) صرف ایسے دوست درخواست بھجوائیں جن کے پاس باقاعدہ منظور شدہ پاسپورٹ موجود ہو جو ہندوستان کے سفر کے لئے کام آ سکے۔ نیز وہ پختہ طور پر قادیان جانے کا ارادہ بھی رکھتے ہوں۔ اور بعد میں ارادہ ترک کر کے دفتر کی پریشانی اور ناواجب اخراجات کا موجب نہ بنیں۔

(۲) یہ درخواست مطبوعہ فارم پر دی جائے اور اس پر پریذیڈنٹ یا امیر مقامی جماعت کی تصدیق درج ہونی ضروری ہے۔

(۳) گورنمنٹ کے ملازمین کے لئے ضروری ہے کہ وہ حسب ضابطہ افسران مجاز سے تحریری اجازت نامہ حاصل کر لیں۔

جن احباب کے پاس پاسپورٹ موجود نہیں۔ وہ ابھی سے اپنے ضلع کے ذریعہ پاسپورٹ تیار کرانے کی کوشش فرمائیں۔ تاکہ قافلہ میں شامل ہو کر قادیان کی زیارت اور دعاؤں کے غیر معمولی مواقع سے متمتع ہو سکیں۔ اور جوں جوں ان کے پاسپورٹ تیار ہوتے جائیں وہ نظارت خدمت درویشاں سے مطبوعہ فارم حاصل کر کے اپنی درخواستیں مکمل کوائف کے ساتھ بھجواتے رہیں۔ پاسپورٹ مکمل ہونے سے پہلے میرے دفتر میں درخواست بھجوانے کی ضرورت نہیں۔ یہ درخواستیں ۱۰ اکتوبر ۱۹۶۴ء تک نظارت خدمت درویشاں میں پہنچ جانی چاہئیں۔

(مرزا ناصر احمد ناظر خدمت درویشاں)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ اخبار الفضل

— خود خرید کرے —

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مشکلات

رفعنا لک ذکرک کا ایمان افروز منظر

مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر سابق مبلغ بلاد عربیہ

مشرکین عرب

بانی اسلام کی بعثت کے وقت شرک اور بتوں کی عبادت مذہبی فریضہ تھا۔ خانہ کعبہ میں تین سو ساٹھ بتوں کی پوجا کی جاتی تھی چنانچہ مشہور تاریخ کی کتاب "الاصنام" میں ان تمام بتوں کے نام بھی تحریر ہیں۔ مشہور بت یہ تھے جو دراصل بعض تاریخی محبوب شخصیتوں کے نام تھے ان کے نام پر بت بنائے گئے تھے۔ ہبل ۔ ود ۔ سواع ۔ نسر ۔ یغوث ۔ یعوق ۔ لات ۔ عجب ۔ فلسی ۔ دوار ۔ اساف ۔ نائلہ ۔ عزی ۔ مناۃ ۔ عم انس ۔ سعیر ۔ بہم ۔ ذوالشری ۔ سعد وغیرہا۔ ان کے معنے بھی الگ الگ ہیں۔ ان بتوں کے پجاریوں اور مشرکین نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے دعوے کی اشاعت میں کئی مشکلات پیدا کر دی تھیں۔ میور اپنی کتاب لائف آف محمد میں تحریر کرتا ہے کہ:۔

"ان کا مذہب بدترین قسم کی بت پرستی تھا"

مگر قرآن کریم نے ہستی باری تعالےٰ کے دلائل دیتے ہوئے بیان فرمایا کہ

ضعف الطالب والمطلوب

کہ اصنام اور احجار اور ان کے پجاری کلیتہً عاجز آجائیں گے۔ اس کے مقابلہ میں

جاء الحق وزھق الباطل

حق کی فتح ہوئی اور یہ بت ختم ہو گئے مکہ فتح ہوا اور تمام بت خانہ کعبہ سے اٹھا دیئے گئے۔

منافقین کی شرارت

بعض مسلمانوں میں اپنی کمزوریوں کی وجہ سے عملاً دلولہ اور جذبہ نہ تھا جس کا مطالبہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم مسلمانوں سے کرتے تھے اس قسم کے اشخاص کا ظاہر کچھ ہوتا ہے اور باطن کچھ ہوتا ہے۔ اسلام میں منافقین نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے راستہ میں خاص مشکلات پیدا کر دی تھیں ان منافقوں کو اندرونی طور پر یہود اور قریش سے خاص مدد ملتی تھی۔ یہ منافقین ففتھ کالم کی حیثیت رکھتے تھے۔ اور ان کے کئی سرکردہ لیڈر تھے مگر سب سے زیادہ صاحب اثر و رسوخ عبداللہ بن ابی بن سلول الخزرجی تھا قرآن کریم میں ان حالات اور منافقوں کی طرف سے فتنوں اور مشکلات پیدا کرنے کا ذکر سورۃ المنافقون کیا فرمایا ہے۔

چار جھوٹے دعویدار نبی

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو جب جزیرہ عرب میں امتیازی پوزیشن حاصل ہوری تھی ہر طرف توحید کے علمبردار اور عشاق رسول نظر آتے تھے تو اس علاقہ کے بعض اشخاص جن کا کافی نفوذ اور اقتدار تھا ان کو آنحضرت کے ساتھ بغض و کینہ ہو گیا ایسے اشخاص نے اندرونی فتنہ برپا کرنا شروع کر دیا۔ مگر ان اشخاص کی ذہنیت اسلام اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی عظیم الشان کامیابی کے سامنے کلیتہً ختم ہو چکی تھی۔ ہر مجلس میں اور ہر جگہ حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا ذکر خیر ہوتا چنانچہ مشہور قبیلہ بنی حنیفہ جو عیسائی تھا اور علاقہ یمامہ کے بعض باشندوں نے ایک وفد آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بھیجا اور انہوں نے اسلام قبول کر لیا۔ بنی حنیفہ میں ایک شخص مسیلمہ نامی تھا جو اپنی قوم کا سردار تھا مگر یہ شخص دراصل دل سے ایمان نہ لایا تھا قبول اسلام کے بعد مسیلمہ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے درخواست کی کہ آپ مجھے اپنے بعد اپنا نائب منتخب فرما دیں۔ حضور کے دست مبارک میں اس وقت کھجور کی ایک ٹہنی تھی آپ نے فرمایا کہ اگر تو اس ٹہنی کا مطالبہ بھی کرے تو تجھ کو نہیں دی جائے گی

(۲) اسی طرح اسود عنسی نے دعوے کیا کہ مجھ پر وحی کا نزول ہوتا ہے اور اپنے آپ کو جبرائیل اور میکائیل سے تشبیہ دیا کرتا تھا۔ ابتدا میں چند اشخاص نے اس کا ساتھ دیا مگر یہ شخص شرابی تھا اور ہر وقت نشہ میں رہتا۔ نشہ کی حالت میں اس نے ایک مسلمان عورت کا اغوا کر لیا اور اس کے خاوند کو قتل کر دیا اس لئے خود بھی قتل ہو گیا۔

(۳) طلیحہ الاسدی نے ابتدا میں اسلام قبول کر لیا مگر بعد میں مرتد ہو کر اسلام کے خلاف فتنہ بپا کر دیا۔ قبیلہ غطفان کے لوگوں نے اس کی اتباع کی مگر حضرت خالد بن ولید نے اس فتنہ کو ختم کر دیا۔ اور طلیحہ نے دوبارہ اسلام قبول کر لیا۔

(۴) سجاح نامی عورت نے جو عیسائیت کی عالمہ و فاضلہ تھی بنی تغلب اور بعض دوسرے قبائل میں اس کے کافی متبعین اور پیرو ہو گئے۔ گو مؤرخین نے تحریر کیا ہے کہ اس نے دعوئے نبوت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد کیا تھا اور اس کو مسیلمہ الکذاب کی بھی امداد مل گئی لیکن مسیلمہ الکذاب کے قتل ہونے کے بعد سجاح مسلمان ہو گئی اور اس کا فتنہ خود بخود ختم ہو گیا تھا۔

مندرجہ بالا مشکلات بہت حد تک داخلی تھیں

مگر اب ہم قارئین کے سامنے دو ان مشکلات کا ذکر کرتے ہیں جو خالصۃً خارجی مشکلات تھیں ان دو مشکلات سے مراد کسرےٰ اور قیصر کی سازش ہے جو آنحضرت کی ذات مبارک اور اسلام کے خلاف کی گئی تھی۔

کسرےٰ کی سازش

جغرافیائی لحاظ سے عرب کا محل وقوع مختلف حکومتوں اور بادشاہوں سے گھرا ہوا تھا جن میں سے قابل ذکر مقوقس شاہ مصر، قیصر روم، کسریٰ شاہ فارس اور نجاشی شاہ حبشہ شامل تھے صلح حدیبیہ کے بعد آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے مختلف بادشاہوں اور عرب رؤسا کو تبلیغی خطوط روانہ کئے اس سلسلہ میں آپ نے کسریٰ شاہ فارس کو بھی ایک خط روانہ کیا جس کے ابتدا میں بسم اللہ کے بعد یہ فقرہ تھا

من محمد رسول اللہ الی کسریٰ عظیم فارس

یعنی یہ مکتوب محمد رسول اللہ کی طرف سے شاہ فارس کسریٰ کی طرف ارسال ہے۔ کسریٰ نے جب یہ خط اپنے ترجمان کے ذریعہ سنا تو کبر، غرور اور شاہی انانیت کی وجہ سے وہ آگ بگولا ہو گیا ایک آتش پرست بادشاہ یہ برداشت نہ کر سکا کہ اس کو بسم اللہ الرحمن الرحیم سے خط تحریر کیا جائے نیز اس کے نام سے پہلے بھی کسی کا نام ہو۔ اس غیظ و غضب میں کسریٰ نے اس خط کو ریزہ ریزہ کر دیا اور اس کے ساتھ ہی اپنے گورنر آف یمن باذان کے نام شاہی فرمان ارسال کیا کہ عرب کے جس شخص نے نبوت کا دعویٰ کیا ہے اسے گرفتار کر کے ہمارے سامنے پیش کیا جائے۔ . . .

. . . .

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو گرفتار کرنے کے لئے جب شاہی پیادے پہنچے تو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آپ آج یہاں قیام کریں دوسرے روز صبح کے وقت آنحضرت نے خدا تعالےٰ سے وحی پا کر ان کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا

ابلغا صاحبکما ان ربی
قتل ربہ فی ھذہ اللیلۃ

یعنی گورنر یمن باذان کو یہ پیغام پہنچا دو کہ میرے رب خدا نے آج کی رات کسریٰ کو قتل کر دیا ہے"

اللہ اللہ! یہ کیا عظیم الشان روح پرور منظر ہے شہنشاہ کسریٰ کا انتقام ایک لمحہ میں اس کے بیٹے "شیرویہ" نامی نے اپنے ظالم باپ سے لے لیا اس کو قتل کر کے ہمیشہ ختم کر دیا گیا اور ساتھ ہی ایک شاہی فرمان گورنر یمن باذان کو ارسال کیا جس میں یہ لکھا تھا "میں نے ملکی مفادات کے پیش نظر اپنے باپ خسرو پرویز کو قتل کر دیا ہے اس کا رویہ سراسر ظالمانہ تھا ملک کے معززوں اور شرفاء کو کثرت سے قتل کر تا جا رہا تھا جونہی میرا یہ نامہ پہنچے تو میرے نام پر اپنے علاقہ کے باشندگان سے اطاعت اور وفاداری کا عہد لو۔ یہ میرے باپ نے جو حکم عرب کے ایک معزز شخص کو گرفتار کرنے کے لئے بھیجا تھا اس کو منسوخ سمجھو اور میرے دوسرے نوٹس کا انتظار کرو۔"

اس واقعہ کے بعد ملک یمن ۔ گورنر مسلمان ہو گیا اور علاقہ یمن

یدخلون فی دین اللہ افواجا

کے مطابق آغوش اسلام میں آگیا۔

قیصر کی سازش

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو عرب کے داخلی علاقہ میں عظیم کامیابی حاصل ہو چکی تھی اسلام کی نورانی کرنیں ظلمتوں کو پاش پاش کرتی ہوئی عربوں میں اتحاد و محبت کی روح پیدا کر رہی تھیں اور ان کے تعلقات آس پاس کی حکومتوں سے نئے رنگ میں ہو رہے تھے اسلام کی اس ترقی و عظمت سے دو حکومتیں فارس اور روم مخالف تھیں۔ یہ دونوں حکومتیں آپس میں باہمی رقابت رکھتی تھیں اور باہمی تعلقات ناگفتہ بہ تھے مسلمانوں کی ہمدردی یقیناً اہل کتاب یعنی عیسائیوں سے تھی اور آتش پرست قوم یعنی اہل فارس سے نفرت تھی ان دونوں حکومتوں کے خراب تعلقات کی بنا پر ان میں جنگ شروع ہو گئی۔ اس جنگ کا اثر لازمی طور پر مسلمانوں پر بھی پڑتا تھا۔ فارس کی فوجیں رومی حکومت کے مقبوضات و مستعمرات کو ختم کرتی ہوئی قسطنطنیہ کی طرف پیش قدمی کر رہی تھیں قریب تھا کہ یہ خطرہ جنگ روما کی حکومت کو ہمیشہ کے لئے ختم کر دیتا مگر قرآن کریم نے بڑی تحدی کے ساتھ سلطنت روما کے غلبہ کی پیشگوئی فرمائی۔ چنانچہ فرمایا:۔

الم ۔ غلبت الروم ۰ فی ادنی
الارض وھم من بعد غلبھم
سیغلبون ۰ فی بضع سنین

(الروم)

یعنی اہل روم (قیصر کی فوج) قریب کے علاقہ میں مغلوب ہو گئے وہ اپنے مغلوب ہونے کے بعد پھر دوبارہ چند سالوں میں غالب آجائیں گے"۔

اس پیشگوئی کے ساتھ دوسری پیشگوئی:

یومئذ یفرح المؤمنون بنصر اللہ

یعنی اس وقت مومن بھی اللہ تعالےٰ کی مدد سے خوش ہو جائیں گے چنانچہ یہ پیشگوئی عجیب غیر متوقع حالات میں پوری ہوئی وہ ایک تاریخی حقیقت ہے جس سال جنگ بدر میں مسلمانوں کو فتح ہوئی اسی سال سلطنت روما اپنے اکثر سابقہ مقبوضات مصر، شام، فلسطین اور ایشیائے کوچک پر دوبارہ قبضہ کرتی ہوئی ۔ ملک فارس میں داخل ہو گئی یہ انقلاب قرآنی آیت کے نزول سے سات سال بعد ہوا مگر قیصر کے ساتھیوں نے اب دیکھا کہ مسلمانوں کا اثر و رسوخ بڑھ رہا ہے ہو سکتا ہے یہ لوگ کل ہمارے خلاف اٹھ کھڑے ہوں کیوں نہ فارس کی حکومت کو ختم کرنے کے بعد مسلمانوں کی حکومت کو ختم کر دیا جائے اس خدشہ اور خطرہ کے پیش نظر قیصر کے ساتھیوں نے قیصر کو اس بات پر تیار کر لیا کہ بانی اسلام خلاف مسلح فوج تیار کر کے اسلام اور اس کے ... کو ختم کر دیا جائے۔

چنانچہ قیصر نے ایک فوج تیار کی اور اس مہم میں وہ قبائل بھی شامل تھے جو عیسائی مذہب رکھتے تھے۔

آنحضرتؐ نے اس نازک صورتِ حال کے پیشِ نظر اسلامی فوج کو ملک شام کی سرحد کی طرف کوچ کرنے کا حکم دیا۔ فوج میں مسلمانوں کے پاس ہتھیار بھی کم تھے اور دوسرے جنگی وسائل بھی کمزور تھے۔ یہی وہ جنگی مہم ہے جس کے متعلق ارشادِ خداوندی ہے:۔

انفروا خفافا وثقالا
وجاھدوا باموالکم
وانفسکم فی سبیل اللہ
ذالکم خیر لکم ان کنتم
تعلمون۔ (التوبہ)

اے مومنو! جہاد کے لئے نکل کھڑے ہو خواہ تم بے سازوسامان ہو یا باسازوسامان اور اپنے مالوں اور جانوں کے ساتھ خدا کے راستہ میں جہاد کرو۔ اگر تم جانتے تو تمہارے لئے یہ بہت بہتر ہوتا۔"

آنحضرتؐ کے ارشادِ مبارک پر مسلمانوں نے لبیک کہا۔ اس مہم میں حضرت عثمانؓ نے دس ہزار دینار اور ایک ہزار اونٹ پیش کئے۔ مسلمانوں کی کل تعداد تیس ہزار تھی۔

مدینہ سے تقریباً چودہ منزل پر تبوک مقام پر آپ نے قیام فرمایا۔ اب مسلمان مرنے اور مارنے پر تیار تھے۔ خدائی نصرت اور رعب نے قیصر کی فوج میں دہشت ڈال دی۔ اور دشمن مقابلہ پر ہی نہ آیا۔ آنحضرتؐ کے اس تدبر اور مسلمانوں کے رعب کی وجہ سے چھوٹی چھوٹی نیم عیسائی ریاستیں اور ان کے حلیف قبائل سے معاہداتِ دوستی ہوگئے۔ اگر سرزمین عرب میں قیصر کی افواج کا داخلہ ہوجاتا تو مسلمانوں کے راستے میں ناقابلِ برداشت مشکلات پیدا ہوجاتیں لیکن اس کی نوبت ہی نہ آئی۔

(۱۰)

الغرض یہ وہ مشکلات تھیں جو حضور کو پیش آئی ہیں۔ خدا تعالیٰ نے انہی مشکلات کا ذکر کرتے ہوئے آنحضرتؐ کو تسلی دی اور فرمایا:۔

الم نشرح لک صدرک ٥
ووضعنا عنک وزرک ٥
الذی انقض ظھرک ٥
ورفعنا لک ذکرک ٥

اس مختصر سی مدت میں خدا تعالیٰ نے آنحضرت کی مشکلات اور کامیابی کا ذکر کرتے ہوئے تحدی کی ہے کہ

رفعنا لک ذکرک

کہ تیرے ذکر خیر کو ہم نے بلند کر دیا ہے یہ ہے وہ عظیم الشان اور عدیم المثال کامیابی جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو ہوئی۔

اللھم صلّ علیٰ محمد
وآل محمد۔

لیڈر

(بقیہ صہ ۲)

دل میں کوئی کدورت یا رنج آتا ہے تو اپنے ایمان کا فکر کرو۔ وہ ایمان جو خدشات اور توہمات سے بھرا ہوا ہے۔ کوئی نیک نتیجہ پیدا کرنے والا نہیں ہوگا۔ لیکن اگر تم نے سچے دل سے تسلیم کرلیا ہے کہ مسیح موعود واقعی حَکَم ہے تو پھر اس کے حکم اور فعل کے سامنے اپنے ہتھیار ڈال دو اور اس کے فیصلوں کو عزت کی نگاہ سے دیکھو تا تم رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی پاک باتوں کی عزت اور عظمت کرنے والے ٹھہرو۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی شہادت کافی ہے وہ تسلی دیتے ہیں کہ وہ تمہارا امام ہوگا۔ وہ حَکَم عدل ہوگا۔ اگر اس پر تسلی نہ ہوئی تو پھر کب ہوگی۔ یہ طریق ہرگز اچھا اور مبارک نہیں ہوسکتا کہ ایمان بھی ہو اور دل کے بعض گوشوں میں بدظنیاں بھی ہوں۔ میں اگر صادق نہیں ہوں تو پھر جاؤ اور صادق تلاش کرو اور یقیناً سمجھو کہ اس وقت اور صادق نہیں مل سکتا۔ اور پھر اگر دوسرا کوئی صادق نہ ملے اور نہیں ملے گا تو پھر میں اتنا حق مانگتا ہوں جو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو دیا ہے۔

جن لوگوں نے میرا انکار کیا ہے اور جو مجھ پر اعتراض کرتے ہیں انہوں نے مجھے شناخت نہیں کیا۔ اور جس نے مجھے تسلیم کیا اور پھر اعتراض رکھتا ہے وہ اور بھی بدقسمت ہے کہ دیکھ کر اندھا ہوا۔"

(ملفوظات جلد سوم ص۲۳۷، ۲۴۷)

یہ تو بڑے بڑے کاموں کی باتیں ہیں آپ دیکھ لیں کہ معاشرہ کی معمولی معمولی باتوں میں بھی بدظنیاں کتنی قیامت برپا کر دیتی ہیں۔ معمولی گھریلو معاملات میں جو تلخیاں پیدا ہوتی ہیں اکثر بدظنیوں کی وجہ سے ہی پیدا ہوتی ہیں۔ جن گھرانوں میں ایک دوسرے پر اعتماد ہوتا ہے وہاں چین ہی چین رہتا ہے مگر جو نہی کسی کنبہ میں بدظنیاں داخل ہوئیں ہنستا بستا گھر برباد ہوجاتا ہے۔

یہاں ایک اور بات سمجھ لینی ضروری ہے۔ بدظنیوں کے جہاں اتنے نقصانات ہیں وہاں بدظنیوں کا موقع دینا بھی سخت ضرر رساں ہے۔ اکثر بدظنیاں بعض لوگوں کے طریق کار سے پیدا ہوجاتی ہیں اور وہ بعض کام پُراسرار طریقے سے کرنے کے عادی ہوجاتے ہیں۔ ایسے لوگ دوسروں کو بدظنیوں کا موقع دے کر خود بھی سخت گناہ کے مرتکب ہوتے ہیں۔ چاہیئے کہ انسان اپنے ہر معاملہ کو ایک کھلی کتاب کی طرح ۴

۴ رکھے اور بدظنی کا موقع ہی پیدا نہ ہونے دے اور اگر سمجھے کہ اسکے کسی فعل سے بدظنی پیدا ہوگی تو اس کو فوری طور پر واضح طور پر بیان کردے اور اپنے رویہ کے صحیح وجوہات بتا دے۔ اس طرح بدظنیاں بہت کم ہوسکتی ہیں۔ چنانچہ ایک دفعہ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی ایک حرم محترم کے ساتھ رات کے اندھیرے میں کہیں سے آرہے تھے۔ ایک صحابی بھی ادھر سے گزرے تو آپؐ نے اس کو دکھا دیا کہ جو عورت آپؐ کے ساتھ ہے وہ آپؐ کی فلاں بیوی ہے حالانکہ آپؐ کی ذات اتنی اعلیٰ وارفع تھی کہ کوئی صحابی بدگمانی نہیں کرسکتا تھا۔ مگر آپؐ نے ذرا سے احتمال کو بھی مٹا دینا ہی مناسب سمجھا۔ اس سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ جہاں ہم کو بدظنیوں سے بچنا چاہیئے وہاں بدظنی کے مواقع پیدا کرنے سے بھی گریز کرنی چاہیئے تاکہ بدظنی کی وجہ سے معاشرہ میں جو تلخیاں پیدا ہوسکتی ہیں وہ نہ ہوسکیں۔

تقویٰ پر قائم رہنے کی اہمیت

(مکرم مولوی محمد یار صاحب عارف سابق مبلغ انگلستان)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت کا یہ ایک زبردست ثبوت ہے کہ آپ نے اپنے آقا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے فرمودہ کے مطابق ایمان کو آسمان سے لاکر اپنے ماننے والوں کے دلوں میں قائم کیا۔ آپ نے اسلام کے بیان کردہ تمام وہ ذرائع کھول کھول کر بیان فرمائے جن سے ہم اپنے پیدا کرنے والے آقا کا قرب حاصل کرسکتے ہیں۔ آپ خدا تعالیٰ کے فرستادہ تھے اللہ تعالیٰ نے آپ کو ہر قسم کے نشانات و معجزات عطا فرمائے جن کو مشاہدہ کرکے ہم میں سے ہر ایک نے اپنی قابلیت کے مطابق شوق اور جوش سے صراطِ مستقیم پر قدم مارا اور ہم میں سے ہر ایک کی یہ خواہش اور تمنا ہے کہ اس فانی دنیا سے اپنے اس نیک مقصد میں کامیاب ہو کر ہی آخرت کی طرف رخصت ہو اس لئے ہمیں ہر وقت اس عظیم الشان مصلح کے لائے ہوئے نور سے روشنی حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔

حقیقی مسلمان بننے اور قربِ الٰہی کے حصول کے لئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی تحریرات اور فرمودات میں تقویٰ پر بہت زیادہ زور دیا ہے بلکہ تقویٰ کو ہی اسلام کا خلاصہ قرار دیا ہے حضور فرماتے ہیں ؎

سنو ہے حاصلِ اسلام تقویٰ
کہاں ایماں اگر ہے خام تقویٰ

تقویٰ کا مختصر اور سادہ مفہوم یہ ہے کہ ہم ہر کام کرتے وقت یہ دیکھ لیں کہ اس کے متعلق میرے خدا اور اسکے کامل رسول سیدنا حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کا کیا حکم ہے اور حضور صلے اللہ علیہ وسلم کا اپنا عمل کیا ہے۔ اگر ہم کسی نہ کسی طرح کوشش کرکے اپنا یہ طریق بنالیں تو ہم خواہ کسی شعبہ میں کام کرتے ہوں یہ عادت ڈال کر ہم نہ صرف خود پاکیزہ زندگی حاصل کرسکتے ہیں بلکہ اپنی جماعت اور قوم کی زنجیر کا ایک پُرزہ ہونے کے سبب ساری جماعت اور قوم کی اصلاح کرنے میں مددگار ہوسکتے ہیں۔ آپ خیال تو فرمائیں کہ اگر کسی مشین کے تمام پُرزے اپنی اپنی جگہ پر صحیح کام کریں تو کیا وہ مشین اپنا سپرد کردہ فرض ادا کرنے میں کامیاب نہ ہوگی؟ یقیناً وہ صحیح کام کرنے کے سبب کامیاب مشین ہوگی۔ اور ہر ایک اس کی تعریف کرے گا۔

پس اگر ہم تاجر ہیں تو تجارت میں زمیندار ہیں تو زمینداری میں۔ ملازم ہیں تو ملازمت میں صنعتکار ہیں تو صنعت میں۔ مزدور ہیں تو مزدوری کرنے میں۔ آقا ہیں تو کام لینے میں خادم ہیں تو خدمت کرتے ہیں۔ حاکم ہیں تو حکومت کرنے میں۔ قاضی ہیں تو فیصلہ کرنے میں تقویٰ پر قائم رہیں تو کوئی وجہ نہیں کہ من حیث الجماعت ہم وہ برگزیدہ جماعت نہ بن جائیں جس کے قیام کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت ہوئی لیکن شرط یہی ہے کہ ہر فرد یہ ارادہ کرلے کہ میں اپنی جگہ اپنے ہر قول و فعل میں تقویٰ پر قائم رہوں گا کیونکہ ایک طریق ہے جس سے ہم حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے منشاء کے مطابق ایک متقی اور باخدا جماعت بن سکتے ہیں حضور علیہ السلام فرماتے ہیں ؎

عجب گوہر ہے جس کا نام تقویٰ
مبارک وہ ہے جس کا کام تقویٰ
سنو ہے حاصلِ اسلام تقویٰ
کہاں ایماں اگر ہے خام تقویٰ
یہ دولت تُو نے مجھ کو اے خدا دی
فسبحان الذی اخزی الاعادی

خلاصہ کلام یہ کہ اگر ہم تقویٰ کو اپنا شعار بنالیں تو یقیناً اپنی زندگی کی کشتی کو پار لگانے کے علاوہ جماعت اور قوم کی اصلاح کا موجب بھی بن سکتے ہیں۔ خدا تعالیٰ ہم سب کو تقویٰ پر قائم ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

خدام الاحمدیہ کے اعلانات

تربیتی کلاس مجالس خدام الاحمدیہ حلقہ چک منگلہ ضلع سرگودہا

مجالس خدام الاحمدیہ حلقہ چک منگلہ (جو ٹیہ ٹھٹھہ چک ۱۵۲ ۔ سلانوالی) کی پہلی تربیتی کلاس مورخہ ۸۔۹ اگست بروز ہفتہ۔ اتوار بمقام چک منگلہ منعقد ہوئی جس میں تقریباً ۰۷ خدام اور ۳۵ اطفال نے شرکت کی۔ کلاس کا افتتاح مکرم مولوی نصیر احمد صاحب ناصر مربی سلسلہ ضلع سرگودہا نے کیا۔ جس میں آپ نے تربیتی کلاس کی اہمیت بیان فرمائی اور خدام اور اطفال سے اپیل کی کہ وہ اس کلاس سے زیادہ سے زیادہ مستفید ہونے کی کوشش کریں۔

دوسرا اجلاس نماز ظہر و عصر کے بعد تقریباً تین بجے زیر صدارت مکرم مولوی عزیز الرحمٰن صاحب منگلا مربی سلسلہ شروع ہوا۔ مکرم پروفیسر رحمت علی صاحب گورنمنٹ کالج سرگودہا نے "تربیتِ اولاد میں والدین کی ذمہ داری" کے موضوع پر خدام سے خطاب کیا۔ بعد ازاں حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحبؓ کی "ذکرِ حبیبؑ" پر ایک تقریر ٹیپ ریکارڈ پر سنائی گئی۔ اجلاس کے بعد مجالس کے درمیان ورزشی مقابلہ جات کے وقت کبڈی کا ایک میچ ہوا جس میں مجلس خدام الاحمدیہ چک ۱۵۲ شمالی چک منگلہ سے جیت گئی۔

تیسرا اجلاس عشاء کی نماز کے بعد شروع ہوا جس میں مکرم مولوی نصیر احمد صاحب ناصر نے آنحضرت صلعم سے حضرت مسیح موعودؑ کے عشق کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ دوسری تقریر مکرم پروفیسر رحمت علی صاحب نے کی جس میں آپ نے جماعت احمدیہ پر اعتراضات کے جواب دئے۔ اجلاس کے آخر میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا خطبہ جمعہ بذریعہ ٹیپ ریکارڈ سنایا گیا۔

مورخہ ۸۔۹ کی درمیانی شب کو نماز تہجد کا باقاعدہ انتظام کیا گیا۔ اور باجماعت نماز تہجد ادا کی گئی۔ نماز فجر کے بعد مکرم مولوی عزیز الرحمٰن صاحب نے قرآن مجید کا درس دیا۔ اور مکرم عبد القادر صاحب قائد چک منگلہ نے درس حدیث دیا۔ ناشتہ وغیرہ کے بعد چوتھا اجلاس تقریباً ۹ بجے شروع ہوا جس میں مکرم مولوی مہر دین صاحب معلم اصلاح و ارشاد نے نماز کی اہمیت پر تقریر فرمائی۔ بعد میں خدام الاحمدیہ اور اطفال الاحمدیہ کے مختلف دینی اور علمی مقابلہ جات کروائے گئے جس میں خدام اور اطفال نے بڑی دلچسپی سے حصہ لیا۔ مقابلہ جات کا یہ سلسلہ تقریباً دو گھنٹے جاری رہا۔ اس اجلاس کے آخر میں مولوی نصیر احمد صاحب ناصر نے خدام کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کی ایک دلیل از روئے قرآن یاد کروائی۔ بعد میں پروفیسر رحمت علی صاحب نے اسلام کے دورِ اول اور دورِ ثانی کے موضوع پر ایک محققانہ تقریر فرمائی۔

کلاس کا پانچواں اور آخری اجلاس نماز ظہر و عصر کے بعد تقریباً ۲½ بجے شروع ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم ڈاکٹر محمد محسن صاحب قائد خدام الاحمدیہ ضلع سرگودہا نے عہد دہرانے کے بعد مجلس خدام الاحمدیہ کی اہمیت اور خدام کی ذمہ داری کے موضوع پر خطاب فرمایا۔

اختتام پر مکرم مولوی عزیز الرحمٰن صاحب نے تقریر فرمائی جس میں آپ نے فرمایا کہ ان تربیتی کلاسوں کا مقصد یہ ہے کہ خدام ایک جگہ سے تعلیم حاصل کر کے اپنے گرد و نواح کے رشتہ داروں اور علاقوں میں جا کر اس تعلیم کو پھیلائیں۔ اسلام کے دورِ اول میں بھی یہی طریق اختیار کیا گیا تھا۔

اس کے علاوہ آپ نے خدام کو مفید اور قیمتی نصائح کیں۔ اور دعا کے بعد کلاس کے اختتام کا اعلان کیا۔ انصار اللہ صاحبان نے تربیتی کلاس میں خدام کے ساتھ پورا پورا تعاون فرمایا جس کے لئے ہم ان کے ممنون ہیں۔

(قائد مجلس خدام الاحمدیہ منگلہ ضلع سرگودہا)

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا نواں سالانہ اجتماع

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا نواں سالانہ اجتماع انشاء اللہ بتاریخ ۱۱، ۱۲، ۱۳ ستمبر ۱۹۶۴ء بروز جمعہ ہفتہ۔ اتوار بمقام مالیر سندھ گورنمنٹ ہوسٹل منعقد ہوگا۔ اجتماع میں محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ کی شرکت کی توقع ہے۔

اجتماع کے تینوں ایام کا غالب حصہ تربیتی ماحول میں گذرے گا۔ قرآن کریم کے درس اور روح پرور تقاریر اس کا اہم جزو ہیں اس لئے کراچی کے جملہ خدام اور دیگر احباب سے اس اجتماع میں شرکت کی پُرزور درخواست ہے۔

جملہ مجالس خدام الاحمدیہ خصوصاً کراچی سے قریبی مجالس کے قائدین سے درخواست ہے کہ وہ اپنے نمائندگان کو کثرت سے اجتماع میں بھجوائیں۔

باہر سے آنے والے احباب کے طعام و قیام کا انتظام مجلس کراچی کے ذمہ ہوگا۔ بزرگان سلسلہ سے اجتماع کی شاندار کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

نوٹ:۔ موسم کے لحاظ سے بستر ہمراہ لائیں۔

(قائد مجلس خدام الاحمدیہ کراچی)

خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے سالانہ امتحانات

خدام الاحمدیہ کے سالانہ امتحانات کے سلسلہ میں مجالس کو مختلف معیاروں کے پرچے بھجوائے جا رہے ہیں۔ قائدین کرام سے درخواست ہے کہ وہ ۱۰ ستمبر سے قبل اپنی یا اپنے کسی نمائندہ کی نگرانی میں امتحان لے کر پرچے اولین فرصت میں مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے نام ارسال فرماویں۔

اگر امتحان میں شریک ہونے والے خدام کی تعداد ارسال کردہ پرچوں سے زیادہ ہو تو زائد خدام کو پرچے لکھوا دئے جائیں۔

جیسا کہ پہلے متعدد بار اعلان کیا جا چکا ہے کہ انشاء اللہ العزیز ہر معیار میں اوّل دوم اور سوم آنے والے خدام کو مرکزی سالانہ اجتماع (۲۳ تا ۲۵ اکتوبر ۶۴ء) میں انعامات دئے جائیں گے۔ امید ہے کہ قائدین کرام اس امتحان میں زیادہ سے زیادہ خدام کو شریک کرنے کی کوشش فرمائیں گے۔

۲۔ اسی طرح پر مضمون نویسی کے انعامی مقابلہ کی آخری تاریخ ۱۵ ستمبر ۶۴ء ہے مجالس سے جو خدام اس میں شریک ہو رہے ہیں انہیں اس تاریخ سے قبل ہی اپنے مقالہ کو مرکز میں بھجوا دینا چاہیئے۔ اس کا عنوان ہے:۔

"حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ تعالیٰ کے علمی اور عملی کارنامے"

اس مقابلہ میں اوّل، دوم اور سوم آنے والے خدام کو مرکزی سالانہ اجتماع کے موقع پر بالترتیب چالیس۔ پندرہ ۱۵/- اور دس ۱۰/- روپے کے نقد انعامات دئے جائیں گے۔

توقع ہے کہ قائدین کرام اس طرف خاص توجہ فرمائیں گے۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

زندہ کتاب و زندہ رسول

محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ کی مایہ ناز کتاب بعنوان "زندہ کتاب و زندہ رسول" عنقریب مجلس خدام الاحمدیہ گنج مغلپورہ تیسری مرتبہ شائع کر رہی ہے۔ مجالس خدام الاحمدیہ سے درخواست ہے کہ حسبِ ضرورت کتاب ریزرو کروانے کے لئے قائد خدام الاحمدیہ گنج مغلپورہ سے خط و کتابت فرمائیں۔

(غلام احمد قائد خدام الاحمدیہ گنج مغلپورہ مکان نمبر ۴ گلی ۲۳)

۱۸ ستمبر کو یاد رکھئے

احمدی بچوں کے تعلیمی اور تربیتی پروگرام کے تحت امتحانات ستارہ اطفال۔ ہلال اطفال۔ قمر اطفال، بدر اطفال شعبہ اطفال کے زیر انتظام ۱۸ ستمبر بروز جمعہ ہو رہے ہیں۔ جن مجالس کے بچے پہلے امتحانات میں شامل ہو چکے ہیں یا جنہوں نے پرچوں کا مطالبہ کیا تھا۔ ان سب کو پرچے بھجوا دئے گئے ہیں۔ ان کے علاوہ جن مجالس کو ضرورت ہو ان کے قائدین کے مطالبہ پر پرچہ جات بھجوائے جائیں گے۔

عہدیداران، والدین اور اطفال سے ۱۸ ستمبر کے امتحانات کو کامیاب بنانے کی درخواست ہے۔ یہ پروگرام بچوں کی تعلیم و تربیت کے لئے ازحد مفید ثابت ہو رہا ہے۔

(مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

اطفال کی سالانہ رپورٹ

علم انعامی اطفال الاحمدیہ کے فیصلہ کے سلسلہ میں مجالس اطفال الاحمدیہ کی سالانہ رپورٹیں (یکم ستمبر ۶۳ تا ۳۱ اگست ۶۴ء) درکار ہیں۔

۵ ستمبر تک پہنچنے والی رپورٹیں مقابلہ میں شامل ہو سکیں گی۔ لہٰذا قائدین فوری توجہ فرمائیں۔

(مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

نمایاں کامیابی اور درخواست دعا

خاکسارہ نے گزشتہ سال بی اے آنرز (عربی) کے امتحان میں یونیورسٹی بھر میں دوسری پوزیشن حاصل کی تھی جس کی بنا پر خاکسارہ کو وظیفہ کا مستحق قرار دیا گیا احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھے مزید دینی و دنیوی ترقیات سے نوازے امسال خاکسارہ نے ایم اے فائنل کا امتحان دیا ہے اس میں نمایاں کامیابی کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے۔ (حامدۃ البشریٰ بنت ملک ممتاز علی صاحب مرحوم)

(دار الصدر غربی۔ ربوہ)

دوسروں کی نگاہ اور

آپ کا ذوق

فون نمبر ۲۶۲۳

۲۹ کمرشل بلڈنگ دی مال لاہور

فرحت علی جیولرز

بیرون پاکستان سے حصہ لینے والے مجاہدین تحریک جدید

(۴)

بیرون پاکستان کے جن مجاہدین تحریک جدید نے سو فیصدی اپنے وعدوں کی ادائیگی کر دی ہے ان کے نام شکریہ کے ساتھ درج ذیل کئے جاتے ہیں احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں بہترا جر عطا فرمائے اور آئندہ دین کے لئے مزید خدمت کرنے کی توفیق دے۔ آمین۔

(وکیل المال تحریک جدید)

ماریشس

مکرم محترم حاجی عباس کالو .. — ۵۵ روپے
" عبد اللطیف صاحب جہانگیر مع اہلیہ صاحبہ — ۱۰ "
" محمد یعقوب داؤد صاحب .. — ۱۲ "
" محمد تیجو صاحب ۵۰ — ۹۷ "
" حیات علی صاحب .. — ۲۵ "
" آصف جیوا صاحب .. — ۱۲ "
" عقلو رحمن صاحب مرحوم — ۶۵ "
محترمہ بیگم صاحبہ " " .. — ۵۰ "
" رابعہ بنت " " .. — ۲۰ "
مکرم عبد اللہ عقلو صاحب .. — ۱۰ "
" امیر صاحب .. — ۵ "
" بشیر احمد صاحب .. — ۵ "
محترمہ بیگم آدم ڈلوری ۵۰ — ۶ "
محترمہ بیگم مشہود ہلاش صاحب ۵۰ — ۵ "
مکرم حاجی احمد یار اللہ صاحب بھونول .. — ۲۱۰ "
" درگاہی محمد صادق صاحب .. — ۶ "
" یاد علی صاحب شمس .. — ۵۰ "
" کریم بخش صاحب .. — ۱۰ "
" لطیف بخت صاحب .. — ۴۷ "
" حمول انور صاحب .. — ۳۰ "
محترمہ مس تسنیم الرحمن صاحب .. — ۹ "
مکرم مشہود ہلاش صاحب .. — ۶ "
" حمید پیر بخش صاحب .. — ۸ "
" مستان برادرز .. — ۱۵ "
" شیخ کمال الدین صاحب جمن .. — ۶ "
" موہن اسمٰعیل صاحب .. — ۱۶ "
" خلیل تیجو صاحب .. — ۵ "
" عقلو قدرت صاحب .. — ۵ "
" مولوی فضل الٰہی صاحب بشیر مبلغ .. — ۶۰ "
" ہاشم مخدوم صاحب ۷۵ — ۳۵ "
" داؤد خدا بخش صاحب .. — ۶ "
" ہاشم راجبیت صاحب .. — ۵ "
" عیسٰے جیلانی صاحب ۲۵ — ۱۳ "
" ابو صالح خدا بخش صاحب .. — ۷ "
" حسن نور علی صاحب .. — ۱۲ "
" داؤد رمضان صاحب .. — ۱۲ "
" مبارک احمد رمضان صاحب .. — ۲۱ "
" طالب علی رمضان صاحب .. — ۱۵ "

مکرم ایم رشید رمضان صاحب .. — ۸ روپے
مکرم ایم مظفر احمد رمضان صاحب ۵۰ — ۸ "
" شریف راجبیت صاحب .. — ۶ "
" لطیف تیجو صاحب ۲۵ — ۱۴ "
محترمہ بیگم حسن رمضان صاحب .. — ۱۳ "
" عبد الہاشم مخدوم خان ۷۵ — ۱۷ "
" " داؤد رمضان .. — ۱۲ "
" " حسن نور علی صاحب ۵۰ — ۶ "
" غلام جیلانی ۷۵ — ۶ "
" بیوہ حنیف تیجو صاحب ۵۰ — ۶ "
" مس مبارکہ تیجو ۷۵ — ۶ "
مکرم ادریس وارث علی صاحب .. — ۱۵ "
" ابو صالح رحمن صاحب .. — ۲۰ "
" اصغر نور علی صاحب .. — ۱۱ "
" غلام جیلانی صاحب ۷۵ — ۶ "
" نصر اللہ رحمن صاحب .. — ۶ "
" قاسم نور علی صاحب .. — ۱۱ "
" وحید رمضان صاحب .. — ۲۰ "
" حسن رمضان صاحب .. — ۳۳ "
" نصر دین رمضان صاحب .. — ۷ "
" خلیل محمد تیجو صاحب .. — ۷ "
محترمہ بیگم محمود رمضان صاحب .. — ۱۲ "
" " داؤد بخش صاحب ۵۰ — ۶ "
" " قاسم نور علی صاحب .. — ۱۱ "
" " طالب علی رمضان .. — ۵ "
" ہمیوز بیگم ابو صالح الیگزن صاحب .. — ۵ "
مکرم نصر اللہ صاحب گھنول .. — ۱۰ "
محترمہ اہلیہ علیم سلطان غوث صاحب مرحوم .. — ۶ "
مکرم عبد الستار صاحب سونبہ .. — ۶۵ "
" مزمل خان معہ بیگم صاحبہ ۵۰ — ۱۴ "

(باقی)

حافظ آباد کے احباب

الفضل کا تازہ پرچہ
مکرم شیخ محمد صدیق صاحب فاروقی
ایجنٹ روزنامہ الفضل
معرفت لطیف سائیکل ورکس
نزد تھانہ کچہری حافظ آباد سے حاصل کریں (مینیجر)

جلدی کیجئے

جلدی کیجئے

جلدی کیجئے

۱۵ ستمبر سے پہلے پہلے دس روپے والے انعامی بونڈ خرید لیجئے

۱۵ اکتوبر ۶۲ء کو ہونے والی قرعہ اندازی میں شرکت کے لئے ضروری ہے کہ انعامی بونڈ کم از کم ایک مہینہ پہلے سے آپکے پاس موجود ہوں۔ گیا وقت پھر ہاتھ نہیں آئے گا، مگر ابھی موقع ہے کہ آپ مختلف سلسلوں کے بونڈ خرید کر اپنا انعام محفوظ کر لیں۔ ہر سلسلے پر پچاس ہزار روپے کے ۱۳۶ انعامات ہیں۔ پہلا انعام بیس ہزار روپے!

سلسلہ اے جے جاری ہے

انعامی بونڈ

ڈاکخانوں یا منظور شدہ بینکوں سے خریدیئے

قوم کے لئے بچایئے • کنبے کے لئے بچایئے

PRESTIGE D.F.P. 185/326

ہمدرد نسواں (اٹھرا کی گولیاں) دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ سے طلب کریں۔ مکمل کورس انیس روپے

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

ماسکو ۱۲ر ستمبر۔ ماسکو میں ہندوستانی سفارتخانہ نے اعلان کیا ہے کہ بھارت کو جنگی سامان مہیا کرنے کے بارے میں روس اور ہندوستان کے درمیان ایک معاہدہ پر دستخط ہو گئے ہیں۔ اس معاہدہ کے تحت روس قرضہ کی بنیاد پر ہندوستان کو اسلحہ سپلائی کرے گا۔ جنگی سامان کی فراہمی کا معاہدہ روسی حکام سے بھارت کے وزیر دفاع مسٹر چاون کی بات چیت کے بعد کیا گیا ہے۔ جو پندرہ دن کے لئے روس کے سرکاری دورے پر آئے ہوئے ہیں مسٹر چاون نے کہا کہ روسی افسروں کے ساتھ میری بات چیت بہت کامیاب رہی تاہم انہوں نے اس معاہدے کی تفصیل نہیں بتائی۔ اور کہا کہ سمجھوتے کی تفصیلات کا اعلان ہندوستانی پارلیمنٹ میں کیا جائے گا۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ روسی وزیر دفاع مارشل ملنی نوفسکی نے سال رواں کے آخر میں ہندوستان کا دورہ کریں گے۔ باور کیا جاتا ہے کہ اس دورہ میں بھارت کو فوجی سامان دینے کے متعلق مزید بات چیت کی جائے گی۔

ماسکو۔ ۱۲ر ستمبر۔ ہندوستان کے صدر رادھا کرشنن بھی روس سے جنگی سامان حاصل کرنے کی بات چیت کے لئے ماسکو پہنچ گئے ہیں وہ نو دن تک روس میں ٹھہریں گے۔ اور اس دوران میں روس کے وزیر اعظم مسٹر خروشچیف اور دوسرے چوٹی کے روسی لیڈروں سے اسلحہ کی سپلائی کی بات چیت کریں گے۔ صدر رادھا کرشنن کل جب ماسکو کے ہوائی اڈے پر پہنچے تو روس کے وزیر اعظم مسٹر خروشچیف اور نائب وزیر اعظم مسٹر کوسیگن ان کے استقبال کے لئے ماسکو کے ہوائی اڈے پر موجود تھے مبصرین نے اس خیال کا اظہار کیا کہ روسی حکام سے وزیر دفاع مسٹر چاون کی بات چیت اور دونوں ملکوں کے درمیان معاہدہ کے بعد اس مقصد کے سوال پر مزید بات چیت کے لئے ہندوستان کے صدر کی آمد سے ظاہر ہوتا ہے کہ ہندوستان کو فوجی لحاظ سے زیادہ طاقتور بنانے کے سلسلہ میں روس اور بھارت کے درمیان وسیع پیمانے پر تعاون کے سوال پر مفاہمت ہو گئی ہے۔

لاہور ۱۲ر ستمبر۔ صوبائی دارالحکومت میں کل قائد اعظم کی سولہویں برسی پورے اجلال و احترام سے منائی گئی۔ اور متعدد جلسوں میں بانی پاکستان کو خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ مقررین کی باتوں میں یہ رائے مشترک تھی کہ قائد اعظم نے اتحاد، تنظیم اور ایمان کے جن اصولوں کی قوت کے بل پر دنیا کی سب سے بڑی اسلامی مملکت قائم کی اس کی ترقی کے لئے ان اصولوں کو مضبوطی سے اپنائے رکھنا ضروری ہے۔

کوئٹہ ۱۲ر ستمبر۔ صدر ایوب نے کہا کہ معاہدہ استنبول عالمی اسلامی اتحاد کے لئے راہ ہموار کرے گا۔ مشرقی پاکستان سے لے کر آبنائے باسفورس اور یورپ تک تمام مسلمان اتحاد و تعاون کے رشتے میں منسلک ہو جائیں گے

صدر ایوب کوئٹہ ڈویژن مسلم لیگ کے کنونشن میں تقریر کر رہے تھے۔ انھوں نے کہا کہ معاہدہ استنبول تاریخی حیثیت کا حامل ہے اس معاہدے کا مقصد پاکستان ایران اور ترکی کے درمیان اقتصادی ترقی اور استحکام کے لئے باہمی تعاون کا فروغ ہے پاکستان اس معاہدے کی کامیابی کے لئے پورے طور پر اپنا فرض ادا کرے گا

نئی دہلی ۱۲ر ستمبر۔ ہندوستان کے وزیر اعظم لال بہادر شاستری کے خلاف لوک سبھا میں عدم اعتماد کی تحریک پر بحث شروع ہو گئی ہے اس قرارداد کے محرک مسٹر این سی چیٹرجی نے بحث کا آغاز کرتے ہوئے کہا کہ اس وقت ملک اقتصادی اور سیاسی غرضیکہ زندگی کے تمام شعبے بحران کا شکار رہیں جس کی وجہ سے عوام کی مصیبتیں بڑھتی جا رہی ہیں انھوں نے کہا کانگرسی وزراء اور اعلیٰ حکام نے رشوت اور بدعنوانیوں کا بازار گرم کر رکھا ہے اور ذخیرہ اندوزی اور ناجائز منافع کمانے والے عوام کا خون نچوڑ رہے ہیں انھوں نے کہا عوام کی ان تمام مصیبتوں کی ذمہ داری بھارتی حکومت پر عاید ہوتی ہے!

ہانگ کانگ ۱۲ر ستمبر۔ چین نے روسی رہنماؤں پر الزام عاید کیا ہے کہ وہ دنیا پر غلبہ پانے کے لئے امریکہ سے گٹھ جوڑ کر رہے ہیں۔ یہ الزام جوابی مراسلہ میں عائد کیا گیا ہے جو آل چین یوتھ فیڈریشن نے روس کی نوجوانوں کی تنظیموں کو بھیجا ہے۔ مراسلہ میں کہا گیا ہے کہ روس کی نوجوانوں کی تنظیمیں مختلف ممالک کے نوجوانوں کو امریکہ کی زیر قیادت سامراج کی مخالفت سے باز رکھ کر شرمناک غداری کی مرتکب ہو رہی ہیں۔

نئی دہلی ۱۲ر ستمبر۔ شیخ محمد عبداللہ نے کل یہاں بھارتی نائب صدر ڈاکٹر ذاکر حسین سے ملاقات کی۔ شیخ عبداللہ نے مسٹر نندا سے بھی ملاقات کی جو بھارت کے غیر سرکاری خیر سگالی وفد کے رکن کی حیثیت سے پاکستان گئے ہوئے تھے اور کل ہی واپس دہلی پہنچے تھے مقبوضہ کشمیر کے وزیر اعظم مسٹر جی۔ ایم صادق نے بھی ڈاکٹر ذاکر حسین سے ملاقات کی اور انہیں ریاست کی سیاسی صورتِ حال سے آگاہ کیا۔

برسلز ۱۲ر ستمبر۔ امریکہ کے ایٹمی توانائی کمیشن کے چیئرمین ڈاکٹر گلین سیبورگ نے کل یہاں یورپ کے ایٹمی توانائی کے ماہرین سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ امریکہ اپنے اتحادیوں کو ایٹمی ری ایکٹروں کے لئے یورینیم مہیا کرے گا جو وہ آئندہ دس پندرہ برسوں میں تعمیر کریں گے۔

مسٹر سیبورگ نے کہا کہ امریکہ اپنے اتحادیوں کو ایٹمی توانائی کے پُر امن استعمال کے سلسلے یورینیم مہیا کرنے کی خاطر اپنے وسیع ذخائر سے استفادہ کرنے پر سنجیدگی سے غور کر رہا ہے۔

راجشاہی ۱۲ر ستمبر۔ معتبر طریق پر معلوم ہوا ہے کہ مشرقی پاکستان کے اضلاع راجشاہی اور بوگرہ میں کوئلہ کے ذخائر دریافت ہوئے ہیں۔ یہ ذخائر چار مربع میل کے رقبہ میں موجود ہیں۔

راولپنڈی ۱۲ر ستمبر۔ سپریم کورٹ کے چیف جسٹس مسٹر جسٹس کارنیلیس نے مسٹر جسٹس ایس۔ اے۔ رحمان کو مسٹر جی معین الدین کی جگہ قائم مقام الیکشن کمشنر مقرر کیا ہے۔ وہ جلد ہی اپنے عہدہ کا چارج سنبھال لیں گے۔ آپ اس عہدہ پر تقریباً ایک ماہ تک کام کریں گے۔ یہ تقرر چیف الیکشن کمشنر مسٹر جی معین الدین کو دل کا دورہ پڑنے کی بناء پر کیا گیا ہے۔

لاہور ۱۲ر ستمبر۔ اپوزیشن لیڈروں نے کل بھارتی سروودیا لیڈر مسٹر جے پرکاش نرائن کو بتایا کہ کشمیر کے مسئلہ پر ہم حکومت پاکستان کی حمایت کرتے ہیں۔ ان لیڈروں نے یہ بھی کہا کہ پاکستان اور بھارت کے درمیان دوستانہ تعلقات کے فروغ کے لئے کشمیر کا تنازعہ طے کرنا ایک بنیادی شرط کی حیثیت رکھتا ہے۔ اپوزیشن لیڈروں سے مسٹر جے پرکاش نرائن کی ملاقات مسٹر محمود علی قصوری کے مکان پر ہوئی۔ انہوں نے مسٹر نرائن کو بتایا کہ پاکستان کے عوام بھارت سمیت دنیا کے سارے ملکوں سے دوستانہ تعلقات کے خواہاں ہیں۔

نئی دہلی ۱۲ر ستمبر۔ صدر کانگریس مسٹر کامراج ایک دو روز تک اڑیسہ کانگریس اسمبلی پارٹی کے اجلاس کی تاریخ مقرر کر دیں گے اس اجلاس میں پارٹی کا نیا لیڈر منتخب کیا جائے گا خیال ہے سابق وزیر اعلیٰ مسٹر پٹنائک نئے پارٹی لیڈر اور صوبہ کی کانگرسی وزارت کے سربراہ ہوں گے۔

لندن ۱۲ر ستمبر برطانوی وزارت دفاع کے ایک ترجمان کے مطابق عدن میں برطانیہ کی فوجی کمک میں اضافہ کے لئے رائل ائیر فورس کے نو طیارے عدن روانہ کئے گئے ہیں۔ ان طیاروں میں چار بمبار طیارے بھی شامل ہیں۔

درخواستِ دعا

۱۔ مکرم مولوی بشیر احمد صاحب قمر مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ گوجرہ میں اچانک بیمار ہو گئے ہیں اور ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں

(محمد شریف گوجرہ)

۲۔ خاکسار کے والد محترم فضل قادر صاحب تاحال بہت بیمار ہیں۔ گزشتہ روز حالت بہت نازک ہو گئی تھی اب قدرے افاقہ ہے لیکن حالت بدستور بہت تشویشناک ہے۔ احباب جماعت سے عاجزانہ درخواست ہے کہ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین

(شیخ نور الحق۔ ربوہ)

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔ (مینجر)

جماعت احمدیہ منٹگمری کے ایک مخلص کارکن کی وفات

منٹگمری۔ (بذریعہ فون) جماعت احمدیہ منٹگمری کے ایک نہایت مخلص کارکن مکرم ملک نذیر احمد خان صاحب ۱۰ ستمبر ۶۴ء کی شام کو ساڑھے ۶ بجے اچانک حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے وفات پا گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ مرحوم گزشتہ ۱۴ سال سے جماعت احمدیہ منٹگمری کے سیکرٹری مال چلے آرہے تھے اور نہایت جانفشانی سے سلسلہ کی خدمات بجا لاتے تھے۔ ان کا نام پانچ ہزاری مجاہدین کی فہرست میں شامل ہے صوم و صلوٰۃ کے پابند تھے۔ اور نہایت ہمدرد انسان تھے۔ آپ کی وفات سے جماعت احمدیہ منٹگمری کو بہت صدمہ ہوا ہے انھیں سر دست منٹگمری میں امانتاً دفن کر دیا گیا ہے۔

احباب سے درخواست ہے کہ مکرم ملک صاحب مرحوم کی بلندیٔ درجات کے لئے دعا فرمادیں نیز یہ بھی دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے اور دین و دنیا میں ان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

(مولوی محمد صدیق مربی سلسلہ احمدیہ منٹگمری)

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۲